روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 9 فروری 2009ء 13 صفر 1430 ہجری 9 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 31

عہدے کی خواہش

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اے عبدالرحمٰن عہدہ اور حکومت کی درخواست مت کر کیونکہ اگر درخواست سے تجھے عہدہ ملا تو اس کا بوجھ تجھ پر ہوگا اور اگر بغیر سوال کے ملے تو خدا تعالیٰ کی نصرت شامل حال ہوگی۔

(صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب النھی عن طلب الامارۃ حدیث نمبر:3401)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں دو قسم کے دکھ ہوتے ہیں۔ بعض دکھ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان میں تسلی دی جاتی ہے اور صبر کی توفیق ملتی ہے فرشتے سکینت کے ساتھ اترتے ہیں۔ اس قسم کے دکھ نبیوں اور راست بازوں کو بھی ملتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور ابتلاء آتے ہیں (۔) ان دکھوں کا انجام راحت ہوتا ہے اور درمیان میں بھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ خدا کی طرف سے صبر اور سکینت ان کو دی جاتی ہے مگر دوسری قسم دکھ کی وہ ہے جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر و ثبات کھو دیا جاتا ہے۔ اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔ یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے (۔) اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریق اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے کیونکہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور اس زندگی میں شیطان اس کی تاک میں لگا رہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس کو خدا سے دور پھینک دے اور نفس اس کو دھوکا دیتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ تک زندہ رہنا ہے لیکن یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔ اگر انسان اس دھوکے میں آکر خدا تعالیٰ سے دور جا پڑے اور نیکیوں سے دستکش ہو جاوے۔ موت ہر وقت قریب ہے اور یہی زندگی دارالعمل ہے۔ مرنے کے ساتھ ہی عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور جس وقت یہ زندگی کے دم پورے ہوئے پھر کوئی قدرت اور توفیق کسی عمل کی نہیں ملتی خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو مگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کوئی عمل نہیں کر سکو گے اور ان گناہوں کی تلافی کا وقت جاتا رہے گا اور اس بدعملی کا نتیجہ آخر بھگتنا پڑے گا۔

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپروائی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔ جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے۔ گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 607)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی کا موقع

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد، بیواؤں اور غرباء کی ضروریات پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح پونے چھ صد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ضرورت کمپیوٹر آپریٹرز

دفاتر تحریک جدید میں ایسے کمپیوٹر آپریٹرز کی ضرورت ہے جن کی تعلیم کم از کم ایف اے سیکنڈ ڈویژن ہو۔ جو کمپیوٹر پر کمپوزنگ کرنا جانتے ہوں۔ Inpage اور Ms.Office سے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں۔ نیز Database کا کام بھی کر سکتے ہوں اور انٹرنیٹ کو چلانا جانتے ہوں۔ اردو کمپوزنگ کا کم سے کم دو سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 15 فروری 2009ء تک امیر/پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

نصاب علمی مقابلہ جات 2009ء

زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان

مجلس انصاراللہ پاکستان کی آٹھویں سالانہ علمی ریلی کا نصاب درج ذیل ہوگا۔

نصاب تلاوت قرآن کریم:

الف۔ معیار خاص: اس میں قاری حضرات اور حفاظ کرام حصہ لیں گے۔

نصاب: 1۔ سورۃ الفتح پارہ نمبر 26 رکوع نمبر 11
2۔ سورۃ المنافقون پارہ نمبر 28 رکوع نمبر 13

ب۔ معیار عام: اس معیار میں قاری اور حفاظ کرام شرکت نہیں کریں گے۔ دیگر انصار خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ میں حصہ لیں گے۔

نصاب: 1۔ سورۃ ق پارہ نمبر 26 پہلی 6 آیات
2۔ سورۃ المزمل پارہ نمبر 29 پہلی 9 آیات

حفظ قرآن:

قرآن کریم کا پارہ نمبر 28 نصف اول

نظم خوانی:

درثمین، کلام محمود اور کلام طاہر کی درج ذیل نظموں میں سے تین اشعار خوش الحانی سے پڑھنے ہوں گے۔

درثمین: نظم 1۔ عنوان ''نصرت الٰہی'' ع
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
نظم 2۔ عنوان ''اتمام حجت'' ع
نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا

کلام محمود: نظم 1۔ ع
دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
نظم 2۔ ع
ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا

کلام طاہر: نظم 1۔ عنوان
''پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں'' ع
آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں
گنتے تھے دن اپنی تسکین جاں کے لئے
نظم 2۔ ''ہو تمہی کل کے قافلہ سالار'' ع
وقت کم ہے بہت ہے کام چلو،
ملگجی ہو رہی ہے شام چلو

مقابلہ بیت بازی:

مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع ہوگا اور ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے سکے گی۔

نصاب: (1) درثمین۔ (2) کلام محمود۔ (3) کلام طاہر (4) درعدن

تقریر معیار خاص (اردو):

ہر علاقہ سے ایک مقرر حصہ لے سکے گا اور سیرت النبی ﷺ کے درج ذیل عناوین پر 8 سے 10 منٹ تقریر کرنا ہوگی۔ ناظم صاحب علاقہ دوران سال بین الاضلاع مقابلہ منعقد کروا کر ایک مقرر کا انتخاب کر کے مرکز کو اطلاع کریں گے۔

علاقہ کراچی: آنحضرتؐ بحیثیت داعی الی اللہ
علاقہ سکھر: آنحضرتؐ کا عفوو درگزر
علاقہ سرحد: آنحضرتؐ کا توکل علی اللہ
علاقہ میر پور خاص: آنحضرتؐ کا ایفائے عہد
علاقہ فیصل آباد: آنحضرتؐ کی مخلوق خدا سے محبت
علاقہ راولپنڈی: آنحضرتؐ کی محبت الٰہی
علاقہ لاہور: آنحضرتؐ کی عائلی زندگی
علاقہ ملتان: آنحضرتؐ کی عاجزی وانکساری
علاقہ گوجرانوالہ: آنحضرتؐ کی سادہ زندگی
علاقہ سرگودھا: آنحضرتؐ کا انداز تربیت
علاقہ ڈیرہ غازیخان: آنحضرتؐ کا دشمنوں سے حسن سلوک
علاقہ بہاولپور: آنحضرتؐ کا صبرو استقامت
علاقہ ربوہ: آنحضرتؐ کا عدل وانصاف

فی البدیہہ تقریری مقابلہ (اردو):

عنوان مقابلے کے وقت دیئے جائیں گے۔
تقریر کا وقت 2 تا 3 منٹ ہوگا۔

تحریری امتحان مطالعہ کتب:

درج ذیل کتب نصاب میں شامل ہوں گی۔

(1) انفاخ قدسیہ
(تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897ء)
(2) نورالقرآن نمبر 1
(از حضرت مسیح موعود) (روحانی خزائن جلد 9)
(3) نورالقرآن نمبر 2
(از حضرت مسیح موعود) (روحانی خزائن جلد 9)
(4) تقدیر الٰہی
(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 4)
(5) محبت الٰہی
(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 1)
(6) تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد (از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 18)
(7) آنحضرتؐ کی زندگی کے تمام اہم واقعات
(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 19)

امتحان مطالعہ کتب برائے عہدیداران

انصاراللہ:

اس مقابلہ میں مرکزی عہدیداران، ناظمین علاقہ، ناظمین ضلع اور زعماء اعلیٰ مجالس شرکت کریں گے۔ ہر دو معیار کا نصاب ایک ہی ہوگا۔

مقابلہ دینی معلومات:

یہ مقابلہ بین الاضلاع ہوگا۔ ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے گی۔

نصاب:

(1) کتاب ''دینی معلومات کا بنیادی نصاب'' (ایڈیشن 2009ء)
(2) کتاب ''معلومات'' (ایڈیشن 2007ء) شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ دینی معلومات انفرادی:

اس مقابلہ میں ہر زعامت ہائے علیاء یا مجلس سے ایک رکن لے سکے گا۔ مقابلہ دینی معلومات بین الاضلاع وانفرادی کا نصاب ایک ہی ہوگا۔

نمائندگی:

مقابلہ تقریر اردو معیار خاص بین العلاقہ میں ہر علاقہ سے ایک مقرر حصہ لے سکے گا جس کا تعین ناظم صاحب علاقہ کریں گے۔ مقابلہ دینی معلومات، مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع میں ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے سکے گی۔ ٹیم کا تعین ناظم صاحب ضلع کریں گے۔ انفرادی مقابلہ جات میں ہر زعامت ہائے علیاء یا مجلس سے ایک رکن حصہ لے سکے گا۔ مناسب ہوگا کہ علاقہ/ضلع/زعامت ہائے علیاء اپنے اپنے ہاں علمی مقابلہ جات منعقد کروا کے اول آنے والے اراکین کو بطور نمائندہ بھجوائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

تبصرہ

رفقاء احمد کی قبولیت دعا کے واقعات

تالیف: عطاء الوحید باجوہ صاحب
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
صفحات: 348

دعا کی اہمیت، افادیت اور ضرورت سب پر روز روشن کی طرح عیاں ہے اور دعا کا مضمون ہمیں دنیا کی ہر چیز پر محیط نظر آتا ہے خاص طور پر انسانی زندگی پر مبسوط ہے۔ خدا تعالیٰ کے ہر فرستادہ نے اسی آسمانی حربے کے ذریعہ نہ صرف سلطنتیں مفتوح کیں بلکہ ذہنوں اور دلوں کو بھی تسخیر کیا۔ مردے زندہ ہوئے، قیدیوں نے رہائی پائی، ناممکن امور ممکن ہوئے، آگ کو ٹھنڈا کیا، عرب کے بیابانی صحرا کو روحانی گلزار بنا دیا اور پشتوں کے بگڑے الٰہی رنگ پکڑ گئے یہ سب امور دعا کی بدولت وقوع پذیر ہوئے۔ دعا وہ اکسیر ہے جو مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء اور آپ کے ساتھ روحانی فیوض و برکات سے وافر حصہ پانے والے احباب کو بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی قوت قدسیہ کی بدولت قبولیت دعا کا روحانی ہتھیار عطا فرمایا تھا۔ تاریخ احمدیت اور سیرت کی کتب میں یہ واقعات بھرے پڑے ہیں۔ مختلف جگہوں پر پھیلے ہوئے ان واقعات کو مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب نے جمع کیا ہے اور ایک کتاب میں شائع کرنے کی توفیق پائی ہے۔ یہ لجنہ کراچی کی طرف سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر دعاؤں بھرا تحفہ ہے۔ یہ واقعات ایسے بزرگان کے ہیں جن کے لئے خدا تعالیٰ اپنی تقدیریں بھی بدل دیتا ہے۔ ان بزرگان اور رفقاء احمد کی روحانی تاثیرات کو ہم آج بھی باحسن محسوس کر سکتے ہیں۔

دعاؤں سے ہی سلسلہ احمدیہ کی بنیادیں استوار ہوئیں اور انہی کے ذریعہ اس الٰہی سلسلہ کا عروج مقدر ہے۔ اس خوبصورت اور محنت ولگن سے تیار ہونے والی کتاب کو موضوعاتی ترتیب دی گئی ہے۔ جن موضوعات اور عنوانات کے تحت قبولیت دعا کے واقعات کو جمع کیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ ہدایت پانے کے واقعات، شفاء، غیر معمولی نصرت الٰہی، مصائب و مشکلات سے نجات، مقدمات سے بریت، ملازمت یا ترقی، الٰہی رعب اور وجاہت کا حصول، حفاظت الٰہی، نشان الٰہی کا ظہور، امتحان میں کامیابی، رشتہ کے امور، اولاد کا حصول، صبرو استقامت، خواہش پوری ہونے، آئندہ زمانے کی خبر، اطمینان کا حصول، درازی عمر، اور متفرقات۔ یہ موضوعات ایسے ہیں جن کے تحت مولف کتاب ہذا نے 314 اہم واقعات اکٹھے کئے ہیں۔ بیشمار واقعات ان کے علاوہ بھی ہوں گے لیکن اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بات عیاں ہے کہ مولف نے عرق ریزی اور محنت سے مختلف جگہوں پر شائع ہونے والے ان واقعات کو ایک گلدستہ میں مزین کیا ہے اور اس کو طباعت کا رنگ دینے میں لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے خوب کردار ادا کیا ہے جماعت احمدیہ کے قیام پر سو سال مکمل ہونے کی خوشی میں کتب کی اشاعت کا جو پروگرام شروع کیا ہے۔ یہ کتاب اس سلسلہ میں 89ویں کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ مولف اور اس کتاب کو شائع کرنے والی ٹیم کو احسن جزاء عطاء فرمائے۔ آمین

(ایف۔ شمس)

درخواست دعا

مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالمنان خان مغنی صاحب بعارضہ قلب علیل ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے CCU میں چند یوم زیر علاج رہنے کے بعد گھر آ گئے ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

دعوت الی اللہ کے ذرائع اور ایم ٹی اے کا اجرا

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت مسیح موعود کو 1882ء میں ماموریت کا پہلا الہام ہوا 20 فروری 1886ء کو چلہ کشی کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو متعدد بشارتیں دیں منجملہ اور بشارتوں کے یہ بھی فرمایا

’’تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچادے گا‘‘ (تذکرہ ایڈیشن چہارم ص112)

1898ء کی بشارات جو الحکم میں شائع ہوئیں ان کا ترجمہ ہے

میرے رب نے میری طرف وحی بھیجی اور وعدہ فرمایا کہ وہ مجھے مدد دے گا یہاں تک کہ میرا کلام مشرق ومغرب میں پہنچ جائے گا اور راستی کے دریا موج میں آئیں گے یہاں تک کہ اس کی موجوں کے حباب لوگوں کو تعجب میں ڈالیں گے۔ (تذکرہ ص260)

ان پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے ایڈیٹر الحکم نے 1898ء میں لکھا

حضرت اقدس امام الزمان کو اللہ کریم نے وعدہ دیا ہے کہ ’’میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘ میں (یعنی ایڈیٹر الحکم) دیکھتا ہوں کہ اس مقدس الہام کے پورا ہونے کی بہت سی صورتیں نکلتی آتی ہیں۔ (الحکم 20/اگست 1898ء ص14)

تخم ریزی اور کامل غلبہ

حضرت مسیح موعود نے 1903ء میں تذکرۃ الشہادتین تصنیف فرمائی اور اس میں فرمایا کہ میرا غلبہ تین سو سال میں پورا ہوگا اور فرمایا

’’وہ اپنی اسی جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا‘‘ نیز فرمایا میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں‘‘

1905ء میں آپ نے الوصیت تصنیف فرمائی اور اپنے قرب وفات کی خبر دی اور فرمایا کہ ’’وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد‘‘ اپنے بعد کی ترقی کے لئے آپ نے قدرت ثانیہ کی پیشگوئی فرمائی یعنی خلافت احمدیہ۔ گویا دعوت الی اللہ کا عالمگیر پھیلاؤ حضرت مسیح موعود کے جانشینوں کے زمانہ میں ہوگا جس کا سلسلہ قیامت تک بتایا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی کچھ میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔ یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے اس نے انسان کو زمین پر پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ فرمایا کتب اللہ .... (المجادلہ :22) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کرسکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راست بازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن وتشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر نا تمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 303،304)

پھر فرمایا

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص309)

1906ء میں حضرت مسیح موعود نے تجلیات الٰہیہ تصنیف فرمائی اور اس میں پھر یہ عظیم الشان پیشگوئی فرمائی ’’خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (حاشیہ: عالم کشف میں مجھے وہ بادشاہ دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور کہا گیا کہ یہ ہیں جو اپنی گردنوں پر تیری اطاعت کا جُوا اٹھائیں گے اور خدا انہیں برکت دے گا) سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا‘‘۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص409)

قدرت ثانیہ کا ظہور

حضرت مسیح موعود کی وصیت کے مطابق آپ کے وصال کے بعد جماعت احمدیہ میں قدرت ثانیہ (خلافت احمدیہ) کا نظام جاری ہوا اور حضرت حکیم الامت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے عظیم روحانی منصب پر فائز ہوئے آپ نے معاندین کی جھوٹی خوشیوں اور ہنسی اور ٹھٹھا اور طعن وتشنیع (جس کا اظہار انہوں نے حضرت مسیح موعود کے وصال پر کھل کر کیا تھا) کے جواب میں فرمایا

’’بہرحال اب دشمن جلسے کریں اور خوشیاں منائیں۔ پہلی زبردست قدرت اور نصرت الٰہیہ کو تو دیکھ چکے ہیں اور دوسری قدرت کا تماشا دیکھیں۔ اب یہ درخت محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسے محفوظ رہا ہے ویسا ہی اب پھولے گا‘‘۔

(بحوالہ مضمون ’’وفات مسیح موعود‘‘ مطبوعہ ریویو آف ریلیجنز ماہ جون وجولائی 1908ء ص267)

احمدیت کی پہلی صدی کی تکمیل

باوجود بے حد رکاوٹوں اور ابتلاؤں کے اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود اور اس کے بعد خلافت احمدیہ کے ذریعے حضرت مسیح موعود کی دعوت کو دنیا کے کناروں تک تدریجاً پہنچانے کی راہیں کھولتا چلا گیا حتیٰ کہ 23 مارچ 1989ء کو جماعت نے صد سالہ احمدیہ جوبلی جشن تشکر منایا اور اس تاریخ سے جماعت کی پہلی صدی اختتام پذیر ہوئی اور دوسری صدی کا آغاز ہوا۔ حضرت مسیح موعود کی بعض واضح پیشگوئیوں کے مطابق احمدیت کی دوسری صدی غلبہ احمدیت کی صدی ہے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبے کے خطبات میں بارہا فرمایا۔

دوسری صدی کے آغاز پر
ایم ٹی اے کی نعمت عظمیٰ

احمدیت کی دوسری صدی کے آغاز پر اللہ تعالیٰ نے ایسے ذرائع پیدا فرما دیئے ہیں جس سے واضح طور پر زمین کے کناروں تک احمدیت کے پیغام کا پہنچنا بہت سہل ہو گیا ہے ایڈیٹر صاحب الحکم نے حضرت مسیح موعود کے الہامات کہ ’’میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘ اور ’’میرا کلام مشرق ومغرب میں پہنچ جائے گا‘‘ وغیرہ کی اشاعت کے وقت کیا خوبصورت نوٹ دیا تھا ’’میں دیکھتا ہوں کہ اس مقدس الہام کے پورا ہونے کی بہت سی صورتیں نکلتی آتی ہیں۔ دوسری صدی کے آغاز پر اس مقدس الہام کے پورا ہونے کی ایک صورت ایم ٹی اے کا آغاز ہے جو احمدیت کی دوسری صدی کے تقریباً آغاز پر ہی معرض وجود میں آیا۔ جب ہم احمدیہ لٹریچر پر سرسری نگاہ دوڑاتے ہیں تو اس کے پس منظر میں کئی کوششیں، بعض الہامات، کشوف و رویا اور اشارے ملتے ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ازدیاد ایمان کے لئے ذیل کی سطور میں کیا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کا ایک
عظیم الشان کشف

حضرت مسیح موعود نے جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں پڑھے جانے والے اپنے عظیم الشان مضمون کے سب پر بالا رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بشارتوں کے پیش نظر 21 دسمبر 1896ء کو ایک اشتہار شائع کیا جس کا عنوان ہے۔

’’سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوش خبری‘‘ اس اشتہار میں ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

’’میں نے عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا اور اس ہاتھ کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطع نکلا جو اردگرد پھیل گیا اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی ہوئی تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا کہ اللہ اکبر خربت خیبر

.... سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔ پھر میں اس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا اور مجھے یہ الہام ہوا (۔) یعنی خدا تیرے ساتھ ہے اور خدا وہیں کھڑا ہے جہاں تو کھڑا ہے یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے۔‘‘ (تذکرہ ایڈیشن چہارم ص241)

اس عظیم الشان کشف میں نہ صرف اسلامی اصول کی فلاسفی کے مضمون کا بالا رہنا مراد ہے بلکہ نور ساطع کا نکلنا اور اردگرد پھیل جانا اور آواز کا روپ اختیار کر جانا یقیناً MTA کے ذریعہ حقائق قرآنی پھیلنے کی طرف واضح اشارہ ہے۔

فونوگراف کی ایجاد

تاریخ احمدیت میں لکھا ہے کہ

’’سیدنا حضرت مسیح موعود (دین) کی عالم گیر

اشاعت کا مقصد لے کر مبعوث ہوئے تھے اور یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ نشر واشاعت کے کام میں مدد دینے والی اکثر وبیشتر اہم ایجادوں کا زمانہ حضرت مسیح موعود کے دورِ حیات (1835ء ۔1908ء) کے گرد چکر لگاتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک ایجاد ایسی ہے جس کا وجود حضرت مسیح موعود کے بین الاقوامی مشن کو فروغ دینے کے لئے از بس ضروری تھا۔

ان ایجادات میں سے ایک فونوگراف ہے جس کی ایجاد 1877ء میں ایڈیسن نے کی مگر ہندوستان میں آئے ہوئے اسے چند سال ہوئے ہوں گے۔ حضور کے مخلص خادم اور جماعت کی ایک برگزیدہ ہستی حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے فونوگراف خریدا۔ حضرت اقدس کو اکتوبر 1901ء میں اس کی اطلاع ہوئی۔ حضور جو دنیا میں اپنی آواز پہنچانے کی صبح وشام نئی نئی راہیں سوچتے تھے بہت خوش ہوئے۔

فونوگراف کا تجربہ

فونوگراف کا تجربہ کرنے کے لئے حضرت اقدس نے نواب محمد علی خان صاحب کو لکھا کہ جب وہ قادیان آئیں فونوگراف ساتھ لیتے آویں چنانچہ وہ وسط نومبر 1901ء میں حضور کی خدمت میں لائے اور 15 نومبر 1901ء کو نماز عصر کے بعد اس کے ریکارڈ سنائے اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی دو سلنڈروں میں آواز ریکارڈ کی.........حضرت مسیح موعود نے اسے دعوت الی اللہ کا ایک بھاری ذریعہ بنا لیا اور وہ یوں کہ حضور نے چند منٹوں میں خاص اس تقریب کے لئے ایک لطیف نظم کہی جس کے ابتدائی دو شعر یہ تھے

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف وگزاف سے
جب تک عمل نہیں ہے دلِ پاک صاف سے
کمتر نہیں یہ مشغلہ بُت کے طواف سے

حضرت اقدس کی ہدایت کے تحت مولانا عبدالکریم صاحب نے یہ نظم اور اس کے علاوہ

عجب نوریست در جانِ محمدؐ

کے مصرعہ والی مشہور نظم اور قرآن مجید کی چند آیات پڑھیں نیز حضور کی ایک فارسی نظم کے چند اشعار منشی نواب خاں صاحب ثاقب آف مالیر کوٹلہ نے پڑھے جو فونوگراف میں محفوظ کر لئے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم مولفہ مولانا دوست محمد صاحب شاہد ص 193)

حضرت مسیح موعود کے مبارک گھر میں ہی ایک مختصر تقریب میں فونوگراف کی اس ابتدائی ریکارڈنگ سنانے کا تجربہ کیا گیا جس میں دوستوں کے علاوہ کچھ ہندو احباب بھی شریک ہوئے۔

فونوگراف کے ذریعے
دعوت الی اللہ کا منصوبہ

اس سے قبل ایک وفد تیار ہوا تھا جس نے سفر مسیح کے بارے میں تحقیقات کے لئے نصیبین، کوہ نعمان اور کابل کی طرف روانہ ہونا تھا۔ حضور کو تحریک ہوئی کہ اپنی فونوگراف میں چار گھنٹہ کی ایک عربی تقریر ریکارڈ کروا کر وفد کو دیں تا کہ دور دراز کے اسلامی ممالک میں حضور ہی کی زبان مبارک سے پیغام سن لیں لیکن یہ پروگرام ملتوی ہو گیا اور فونوگراف بھی ابھی ابتدائی حالت میں تھا اس لئے آوازیں جو ریکارڈ کی گئی تھیں وہ زیادہ دیر تک محفوظ نہ رہ سکیں اور ضائع ہو گئیں اور بوجوہ نصیبین وغیرہ کی طرف وفد کا سفر بھی ملتوی ہو گیا۔

حضرت مصلح موعود کی
ایک پیشگوئی

1931ء میں جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر استعمال کیا گیا حضرت مصلح موعود نے فرمایا

''میں سمجھتا ہوں یہ بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک نشان ہے کیونکہ رسول کریم ﷺ نے یہ خبر دی تھی کہ مسیح موعود اشاعت کے ذریعہ (دین حق) کو کامیاب کرے گا اور قرآن کریم سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ مسیح موعود کا زمانہ اشاعت کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس نشان کی صداقت کے لئے پہلے قلم سے نکلی ہوئی تحریرات لوگوں تک پہنچانے کے لئے پریس جاری کر دیئے اور پھر آواز پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکر اور وائرلیس وغیرہ ایجاد کرائے اور اب تو اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایسا دن بھی آ سکتا ہے کہ ہر (بیت الذکر) میں وائرلیس کا سیٹ لگا ہوا ہو اور قادیان میں جمعہ کے روز جو خطبہ پڑھا جا رہا ہو وہی تمام دنیا کے لوگ سن کر بعد میں نماز پڑھ لیا کریں''

(الفضل قادیان مورخہ 29 دسمبر 1936ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
کا کشفی نظارہ

خطبہ جمعہ 5 راگست 1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک رؤیا کا ذکر کیا فرمایا ''ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو میں بہت دعاؤں میں مصروف تھا اس وقت عالم بیداری میں میں نے دیکھا کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے اس طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پُرشوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے ہی بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی ''بشریٰ لکم''۔

(روزنامہ الفضل 10 راگست 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1973ء کے دورہ مغرب کے دوران فرمایا

''1990ء اور 1995ء کے درمیان خدا تعالیٰ دنیا کو ایک ایسی روحانی تجلی دکھائے گا جس سے غلبہ (دین) کے آثار نمایاں اور واضح ہو جائیں گے''

(ماہنامہ خالد ستمبر 1973ء ص 9)

کشفی نظارہ اور روحانی تجلی والی پیشگوئی کو اکٹھا دیکھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد ایم ٹی اے ہے جس کے ذریعے روحانی تجلی 1990ء اور 1995ء کے درمیانی عرصہ میں ہو گی۔ چنانچہ اس سہولت کے شروع ہونے کے جلد ہی بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ ولولہ انگیز اعلان فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
کا ولولہ انگیز اعلان

اکتوبر 1992ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کینیڈا کی عظیم الشان بیت الذکر ٹورانٹو کا افتتاح کیا اور خطبہ جمعہ 16 راکتوبر 1992ء میں فرمایا

''اب وہ دن آ رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ پہلے سے کئی گنا زیادہ تیزی کے ساتھ، اب وہ دن آ رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ پہلے سے دسیوں گنا تیزی کے ساتھ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ دن آ رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ سینکڑوں گنا زیادہ تیزی کے ساتھ آگے بڑھ کر پھیلنے والی اور دنیا کو فتح کرنے والی، دنیا کے قلوب کو فتح کرنے والی ہے۔

یہ صدی ایک غیر معمولی صدی ہے ابھی تو آغاز ہوا ہے آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا؟ یہ تو ابھی چند سالوں کی بات ہے۔ تصور کریں اس صدی کے اختتام تک حضرت مسیح موعود...... کے دیوانے (احمدیت) کو کہاں کہاں تک پہنچا کر نہیں چھوڑیں گے پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ دعاؤں اور کوششوں اور دن بدن بڑھتی ہوئی قربانیوں کے ساتھ اس نیک کام کو آگے بڑھاتی چلی جائے گی.............

(بحوالہ ماہنامہ انصار اللہ ربوہ جون 1993ء ص 27)

ضمناً اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایک حوالہ پیش کرتا ہوں۔ 1980ء میں دورۂ کینیڈا کے دوران حضور خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا۔

''آج سے ایک سو سال کے اندر اندر عالم انسانیت کی بہت بڑی تعداد (دین حق) میں داخل ہو جائے گی اور جنت کی طرح زندگی گزارے گی ..... میں اس وقت یہاں نہیں ہوں گا اور ممکن ہے کہ آپ بھی نہ ہوں لیکن آپ کے بچے لازمی طور پر یہ دیکھیں گے''

(ماہنامہ خالد ربوہ نومبر دسمبر 1980ء)

خلافت خامسہ میں ایم ٹی اے
عربی چینل کا اجراء

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں طالب علمی کے دوران میرا ایک عرب کلاس فیلو تھا جس کا تعلق فلسطین سے تھا لیکن اردن میں قیام پذیر تھا اس کے ساتھ جب احمدیت کے بارے میں تبادلہ خیال ہوا تو اس کا یہ نظریہ تھا کہ امام مہدی عربوں میں سے آنا ہے بالآخر کہنے لگا جن کو تم مان بیٹھے ہو اگر وہ سچے ہیں تو اس وقت تک جماعت احمدیہ ترقی نہیں کر سکتی جب تک عرب ان کو نہ مان لیں جب عربی چینل شروع ہوا تو مجھے میرا وہ دوست اور یہ مذاکرات بھول چکے تھے لیکن اس واقعہ سے چالیس سال بعد میرا وہی دوست مجھے خواب میں ملا اور عربی روایات کے مطابق مجھے گرمجوشی سے ملا میں تو جماعت احمدیہ کا ایک نہایت ادنیٰ رکن ہوں اور خلیفۂ وقت کا ادنیٰ ترین غلام ہوں لیکن بعض اوقات مجھ جیسے معمولی لوگوں کو بھی ایسی خوابیں دکھا کر اللہ تعالیٰ ہماری روحانی خوشی کے سامان پیدا فرماتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود کی بشارات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں یقین محکم ہے کہ عرب ممالک کے شہر اور ان کی گلیاں اس چینل سے استفادہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان تجلیات کا ظہور ہوتا چلا جائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک بار عرب کے کسی ملک کے سالانہ جلسہ پر اپنے پیغام میں یہ پیاری حدیث بھی Quote کی تھی کہ حب العرب ایمان کہ عربوں سے محبت کرنا ہمارا جزو ایمان ہے۔ یہ اس پیار اور محبت کا نتیجہ ہے کہ عربوں کے لئے ایم ٹی اے کے چینل کے اللہ تعالیٰ نے سامان پیدا فرمائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں اس کا افتتاح ہوا جو کئی بار ایم ٹی اے پر دکھایا جا چکا ہے۔

ایم ٹی اے کا سفر بہت دلچسپ اور ایمان افروز ہے۔ ایڈیٹر صاحب الفضل ربوہ مکرم محترم عبدالسمیع خان صاحب نے احمدیت کا فضائی دور کے عنوان سے کتاب بھی لکھی ہے اور اس میں بائیبل، قرآن، احادیث اور ائمہ اہل بیت اور اولیاء کرام اور حضرت مسیح موعود اور خلفاء مسیح موعود کے نادر حوالے اور پیشگوئیاں جمع کر دی ہیں۔ خاکسار نے اس مضمون کی تیاری کے لئے اس کتاب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 5۔ صد سالہ خلافت جوبلی قادیان

تعلیم کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے تقریب تقسیم انعامات کا آغاز ہوا۔ نظم خوانی کے بعد محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ قادیان نے تقریب کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد ازاں علمی اور ورزشی مقابلوں میں نیز جامعہ احمدیہ کی کلاسز میں اول۔ دوئم۔ سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں محترم ناظر صاحب تعلیم نے انعامات تقسیم فرمائے۔ آخر میں صدر اجلاس نے طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر کما حقہ عمل کرنے خطبات اور MTA کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھانے نیز دینی و دنیوی علم وسیع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ جامعہ احمدیہ کو اپنے فضل سے میدان علم و تقویٰ و اطاعت خلافت میں مثالی نمونہ پیش کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(بدر قادیان 12 جون 2008ء)

صدسالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے تحت جامعہ احمدیہ قادیان میں مختلف تقاریب

مکرم عبدالمومن راشد صاحب

خلافت سیمینار

جامعہ احمدیہ میں مورخہ 12 مئی 2008ء کو پہلا خلافت سیمینار منعقد ہوا۔ افتتاحی تقریب محترم پروفیسر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیرصدارت تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ قصیدہ خوانی کے بعد محترم محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے سیمینار کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ قادیان نے خلافت کی اہمیت وضرورت اور برکات خلافت پر جامع خطاب فرمایا۔ بعدہٗ محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے سورۃ اخلاص کی تلاوت کے بعد فرمایا خلفاء کرام دنیا میں توحید الٰہی کے قیام کی کوشش کرتے ہیں۔ پس اس نعمت خلافت کی قدر کرنی چاہئے اور اس سے ہمیشہ اور ہر حال میں چمٹے رہنا چاہئے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔

سیمینار۔ بعنوان خلافت راشدہ

پہلا اجلاس محترم پرنسپل جامعہ احمدیہ کی صدارت میں ہوا تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد محترم مولانا مظفر احمد ظفر صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے اردو زبان میں، محترم پروفیسر مبشر احمد صاحب ایم اے نے انگریزی میں اور محترم باسط رسول صاحب استاذ نے عربی میں حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے عہد خلافت کی برکات سنہری کارناموں اور استحکام خلافت پر تحقیقی مقالے پیش کئے۔ اس کے بعد مجلس مذاکرہ ہوئی۔ اسی دوران بعض اساتذہ کرام اور خود محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے مقالوں کے مدنظر اضافات پیش کئے۔ آخر میں جملہ حاضر احباب کی تواضع کی گئی۔

سیمینار کا دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب وعشاء محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مولانا محمد عمر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت اور نظم خوانی کے بعد محترم مولانا مظفر احمد صاحب ناصر نے اردو میں اور محترم مولانا عطاء المجیب صاحب لون نے عربی اور محترم پروفیسر سید داؤد احمد صاحب نے انگلش میں حضرت عمر فاروق ؓ کے عہد خلافت کی عظیم الشان ترقیات وفتوحات اور استحکام خلافت کے موضوع پر تحقیقی مقالے پیش کئے۔ آخر میں صدر اجلاس نے دلچسپ پروگرام پر اظہار خوشی فرمایا اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

خلافت راشدہ سے متعلق دوسرا سیمینار 13 مئی کو ہوا۔ محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد حضرت عثمان غنی ؓ کے عہد خلافت کی برکات عظیم کارناموں اور استحکام خلافت پر محترم مولانا محمد یوسف صاحب انور نے اردو میں محترم مولانا عبدالواحد صاحب صدیقی نے عربی اور عزیز طاہر احمد متعلم جامعہ احمدیہ نے انگریزی میں مقالے پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں خلفاء ثلاثہ پر اعتراضات کا رد کے عنوان پر محترم مولانا مجاہد احمد صاحب شاستری نے جوابات پیش کئے۔ مقالہ ختم ہونے پر سامعین نے سوالات کئے اور بعض اساتذہ کرام نے مقالوں کے مدنظر اضافات پیش کئے۔ آخر میں صدر اجلاس محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے خطاب فرمایا۔

خلافت راشدہ سے متعلق سیمینار کا دوسرا اجلاس محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی صدارت میں بعد نماز مغرب وعشاء تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی سے ہوا۔ جس میں حضرت علی کرم اللہ وجھہ کے عہد خلافت استحکام خلافت، شاندار کارناموں پر اردو زبان میں محترم مولانا مظہر احمد صاحب وسیم، عربی میں محترم مولانا زین الدین صاحب حامد اور محترم پروفیسر اظہر احمد صاحب خادم نے بزبان انگریزی تحقیقی مقالے پڑھ کر سنائے۔ طلباء نے مقالوں کے متعلق عربی اردو اور انگلش میں سوالات کئے محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے بعض سوالوں کے جوابات خود دیئے۔ اس طرح خلافت راشدہ پر دو روزہ سیمینار کامیابی اور خوش اسلوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

سیمینار قدرت ثانیہ

قدرت ثانیہ یعنی خلافت احمدیہ پر دو روزہ سیمینار مورخہ 19 مئی کو شروع ہوا۔ محترم وحید الدین صاحب شمس نائب ناظر تعلیم کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد سیمینار کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ جس سے محترم مولانا نورالدین صاحب نے اردو زبان میں حضرت الحاج حکیم نورالدین کے عہد خلافت کی برکات وثمرات اور سنہری کارناموں پر تفصیلی روشنی ڈالی بعد ازاں عزیز شمیم احمد غوری متعلم نے عربی میں اور عزیز محمد عارف متعلم نے انگریزی میں اسی عنوان پر اپنے تحقیقی مقالے پیش کئے۔ مجلس مذاکرہ کے بعد صدر اجلاس نے سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے چیدہ چیدہ واقعات بیان کئے۔

تھوڑے وقفہ سے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس میں حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کے نہایت ہی کامیاب 52 سالہ خلافت کی عظیم الشان علمی وعملی فتوحات پر محترم مولانا منصور احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے اردو زبان میں اور عزیز نیاز احمد نائک متعلم نے عربی اور عزیز امناس احمد متعلم نے انگلش میں مقالے پیش کئے۔ بعد ازاں مجلس مذاکرہ ہوئی اس دوران طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے گئے بعض اساتذہ کرام نے اضافات پیش کرکے مجلس کو دلچسپ ومفید بنایا۔ اجلاس ختم ہونے سے پہلے حاضر احباب کی تواضع کی گئی۔

20 مئی کو محترم سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین کی صدارت میں تلاوت ونظم کے بعد سیمینار کی کارروائی شروع ہوئی۔ محترم مبشر احمد صاحب خادم نے اردو زبان، عزیز محمد شریف کوثر نے عربی اور کے محمد طاہر نے انگریزی زبان میں قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بابرکت دور خلافت پر مقالے پیش کئے بعد ازاں مجلس مذاکرہ ہوئی جس میں طلباء کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ اساتذہ نے مقالوں کی مناسبت سے اضافات پیش کئے۔

اسی روز سیمینار کا دوسرا اجلاس خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت ونظم خوانی کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تابناک عہد خلافت اور تا قیامت جاری رہنے والے عظیم کارناموں پر عزیز مقبول احمد صاحب متعلم نے عربی زبان، عزیز کے راشد نے انگلش زبان میں اور خاکسار نے اردو زبان میں مقالے پیش کئے۔ مختصر مجلس مذاکرہ کے بعد ہال میں موجود مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

خلافت احمدیہ اور قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور خلافت میں جماعت احمدیہ عالمگیر کو حاصل شدہ کامیابی، فتوحات اور روشن کارناموں پر سیمینار کا آغاز محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی صدارت میں بعد نماز مغرب وعشاء تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم خوانی کے بعد محترم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین نے اردو زبان، عزیز زبیر احمد متعلم نے عربی اور عزیز سلطان محی الدین متعلم نے انگلش میں خلیفۃ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت پر مقالے پیش کئے۔ بعدہٗ مجلس مذاکرہ ہوئی۔ سوال و جواب کے بعد بخیر وخوبی تمام کارروائی اختتام کو پہنچی۔

''پیغام صلح'' پر سیمینار

25 مئی 2008ء کو جامعہ احمدیہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی تصنیف لطیف پیغام صلح پر سو سال گزرنے پر صبح نو بجے سیمینار منعقد کیا گیا۔ مجلس مذاکرہ میں محترم مولانا محمد یوسف انور صاحب، محترم مظفر احمد صاحب ظفر، محترم مظہر احمد صاحب وسیم نے شرکت کی سعادت حاصل کی اور کتاب سے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ جبکہ محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے صدر اجلاس کے فرائض ادا کرتے ہوئے کتاب کی اہمیت وضرورت اور دنیا بھر میں کتاب کے ذریعہ پیدا ہوئے انقلابی اثرات پر روشنی ڈالی۔

تقریب الوداعیہ اور تقسیم اسناد

بعد نماز مغرب وعشاء محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کی صدارت میں جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے والے طلباء میں تقسیم اسناد کی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے تقریب کی غرض و غایت کے ساتھ ساتھ پیغام صلح کی کتاب کی عظمت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے خطاب فرمایا۔

اس کے بعد محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے والے 28 طلباء میں سند امتیاز تقسیم فرمائیں۔ صدر مجلس کی اجتماعی دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

عشائیہ

تقریب اسناد کے بعد جامعہ احمدیہ نے عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ، محترم ناظر صاحب اعلیٰ، ناظران نائب ناظران ان کے علاوہ جامعۃ المبشرین کے طلباء واساتذہ کرام نیز جامعہ احمدیہ میں پڑھنے والے طلباء کے والدین بھی مدعو تھے۔ عشائیہ میں خاندان حضرت مسیح موعود کے مقدس وجود حضرت آپا جان محترمہ امۃ القدوس صاحبہ، بیگم صاحبہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم ومغفور نے جامعہ کی درخواست پر شرکت فرمائی۔

یادگاری نمائش

25 تا 31 مئی خلافت احمدیہ اور جامعہ احمدیہ سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر جامعہ احمدیہ میں ایک تاریخی اور معلومات دیدہ زیب نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش میں خاص بات یہ تھی کہ دنیا کے مختلف ممالک میں قائم جماعت احمدیہ کی جماعات کو روشنی کے الگ الگ قمقموں سے نمایاں کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے اکثر احباب و مستورات اور مہمانان کرام نے نمائش سے استفادہ کیا اور اچھے تاثرات کا اظہار کرتے رہے بعض بزرگان نے وزٹ بک میں اپنے تاثرات قلم بند فرمائے۔ مکرم نورالدین صاحب، مکرم عطاء المجیب لون استاذ جامعہ احمدیہ نے نمائش تیار کی تھی۔

تقریب تقسیم انعامات

مورخہ 26 مئی کو محترم شیراز احمد صاحب ناظر

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم محمد انوار الحق صاحب

مکرم چوہدری غلام رسول صاحب کا ذکر خیر

محترم چوہدری غلام رسول صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ مغلپورہ لاہور مورخہ 5جون 1995ء صبح ساڑھے چھ بجے اللہ کو پیارے ہوگئے۔

آسماں تیری لحد پہ شبنم آفشانی کرے

آپ سلسلہ کے فدائی، ہنس مکھ طبیعت کے مالک، خدمت دین پر کمر بستہ، نیکی کو سنوار کر ادا کرنے والے اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرنے والے دکھی انسانیت کے ہمدرد، غریبوں کے پیارے خوبصورت و خوب سیرت اوصاف کے مالک۔ احمدیت کے شیدائی گلستان دار الحمد لاہور کے باغبان۔ دین کی خاطر اپنے آپ کو ہمہ تن وقف رکھنے والے مجسم وجود تھے۔

جب آپ کی وفات کی خبر سن کر آپ سے تعلق رکھنے والے آپ کی متعلقہ رہائش پر پہنچے تو احباب کو رطب اللسان پایا سب ہی ان کی وفات کا سن کر اکٹھے ہوگئے۔ دار الحمد کے بعض طلباء کو یہ فقرے بھی کہتے سنا گیا کہ آج غریبوں کا باپ دنیا سے اٹھ گیا ہے اور بعض کو تو ایسے روتا پایا کہ ان کا اپنا ہی کوئی عزیز فوت ہوگیا ہے یہ سب آپ کے اعلیٰ اخلاق اور حسن سلوک کا نتیجہ تھا۔

مکرم چوہدری صاحب اپنی ذات میں نہایت شریف النفس، سعید الفطرت شمع احمدیت کے پروانے نہایت محنتی، دیانت دار اور سادگی کا نمونہ تھے آپ کی سادگی کو دیکھ کر تحریک جدید کا مطالبہ سادہ زندگی، نمایاں نظر آتا تھا۔ آپ بلاشبہ تاریخ احمدیت کے پُرعزم مجاہد تھے ایک باعمل بزرگ تھے حق کو حق اور ناحق کو ناحق سمجھنے اور کہنے والے تھے اللہ سے ان کی صلح اور شیطان سے جنگ تھی چلتے پھرتے احمدیت کے رنگ میں رنگین نظر آنے والے بزرگ تھے آپ کی زندگی قابل رشک تھی منافقت سے ان کا دامن پاک تھا۔ دل میں کسی کے بارہ میں بات نہیں رکھتے تھے حقیقت یہ ہے کہ یہ وہ لوگ تھے کہ دنیا کے فقیر اور دین کے امیر ثابت ہوئے ان کی ہستی عقل وفہم کے ساتھ زیور علم سے بھی آراستہ تھی ہمیشہ اس بات میں کوشاں رہے کہ ان کی ہر شام گواہی دے کہ ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا اور صبح یہ پکارے کہ رات تقویٰ سے بسر کی۔ ہر تکلیف اور بڑی سے بڑی آزمائش کو بطیّب خاطر برداشت کیا سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کیا اور ایسا محض اور محض خدا کی خوشنودی اور رضا کے لئے تھا نہ کہ محض دنیاوی دکھاوے کی خاطر یوں تو محترم چوہدری صاحب خاموش طبع، دل کے حلیم اور عام لوگوں میں ملے جلے انسان تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں تقریر کی خوبی اور اپنا مدعا بیان کرنے کی ایسی صلاحیت عطا کی کہ سننے والوں پر آپ کی بات کا فوراً اثر ہو جاتا۔ الغرض کیسے کیسے گدڑی کے لعل اس درویشوں کی جماعت میں چھپے ہوئے ہیں جماعت کی تاریخ اور حالات پر گہری نظر تھی اور اس علم کو آپ نے صرف اپنے تک محدود نہ رکھا۔ بلکہ جماعت کی تعلیم وتربیت کے لئے بہت عمدہ طریق پر استعمال کیا۔ ان سے مفارقت یقیناً بہت گراں گزری اپنی ذات میں انجمن کی حیثیت رکھتے تھے اپنے کام سے کام رکھنے والے تھے آپ ایک صائب الرائے، خوش خلق، خصوصاً خلفائے سلسلہ سے نہایت محبت کا تعلق رکھتے تھے، ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، حلقہ مغلپورہ کا خاکسار سیکرٹری تحریک جدید ہونے کے ناطے جب آپ سے نئے سال کے لئے وعدہ جات لینے کے لئے حاضر ہوتا تو آپ اپنے وعدہ کے علاوہ تقریباً باون 52 بزرگان سلسلہ اور اپنے عزیز و اقارب کی طرف سے نہ صرف وعدہ کرتے بلکہ ساتھ ہی ادائیگی بھی کر دیتے اور ساتھ ہی مجھے یہ شعر سناتے۔

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

اپنے فرائض منصبی خواہ جماعتی ہوں یا سرکاری سرانجام دینا اپنا فرض اولین سمجھتے تھے آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے مختلف عہدوں پر سرفراز رہے مگر ہر عہدہ کو آپ نے بطریق احسن اور قابلیت اور خداداد صلاحیتوں سے نبھایا۔ سلسلہ کی کوئی نہ کوئی کتاب ضرور زیر مطالعہ رکھتے آپ کو یہ فخر حاصل تھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی تمام کتب پڑھ چکے تھے صبح گھر سے فجر کی نماز بیت الذکر مغلپورہ ادا کرنے کے لئے جب نکلتے تو آتے ہوئے عربی قصیدہ۔

یا عین فیض اللہ والعرفان

زبانی دوہراتے اور یہ آپ کا روز کا معمول تھا۔ اسی طرح عبادات میں خاص شوق سے اپنا مدعا خدا کے حضور بیان کرتے فرض نمازوں کے علاوہ ہر قسم کے نفل روزانہ پڑھتے میں نے کئی بار بیت الذکر میں اکیلے نوافل ادا کرتے ہوئے پایا جس میں ایک خاص رقت ہوتی تھی۔ میرے دریافت کرنے پر آپ نے ایک دفعہ مجھے روتے ہوئے بتایا کہ وہ تمام نوافل جن کا ذکر دین حق میں ملتا ہے مجھے اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے ادا کرنے کی توفیق اور ہمت عطا فرما رہا ہے۔ آپ کے بارے میں یہ سطور تحریر کرتے ہوئے مجھے اپنے اس بزرگ کے اوصاف حمیدہ لکھنے کا مقصد صرف اور صرف آپ کے لئے دعا کی درخواست کرنا مقصود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حلقہ مغلپورہ لاہور کے صدر، زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مغلپور ہ اور سپرنٹنڈنٹ دار الحمد ہوسٹل کے طور پر خدمت کرنے کی ایک لمبا عرصہ توفیق بخشی۔ جس خوبی اور تندہی سے اس اہم عہدہ کو نبھایا یہ ان کا ہی کام تھا۔ آپ کے عرصہ صدارت میں مختلف ادوار میں یعنی 1974ء 1982ء اور 1984ء کے پُرآشوب حالات آئے مگر آپ نے اللہ پر توکل رکھتے ہوئے نہایت شجاعت، حوصلہ اور صبر سے افراد جماعت کی راہنمائی فرمائی۔ ہر رنگ میں صبر اور استقلال کی ہدایت کی۔ سارا سارا دن بیت الذکر میں رہتے اور افراد جماعت کو مختلف واقعات سناتے رہتے تا کہ ان کے حوصلے بلند سے بلند تر ہوں۔ آپ بلاشبہ اپنے حلقہ کو صف اول کے حلقوں میں دیکھنے والے فعال اور سرگرم خادم سلسلہ تھے۔ درس قرآن و حدیث بہت عمدہ پیرائے میں دیتے، ضعیف العمر ہونے کے باوجود آپ کو جو بھی خدمت سونپی جاتی بڑے پیار اور خوشی سے قبول کرتے۔ اپنے دور صدارت میں آپ نے چندہ جات کی وصولی کے لئے متعلقہ سیکرٹریان سے مثالی تعاون رکھا۔ ہر ایک کے ساتھ سائیکل پر یا پیدل چلتے ہوئے دیکھا گیا۔ سابقون الاولون میں خود بھی شامل ہوتے اور دوسروں کو بھی تلقین کرتے مجلس مشاورت پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جانے کا موقعہ ملتا تو واپسی پر مختصراً کارروائی افراد جماعت کو بتاتے اور تحریکات کے بارہ میں یاد دہانی کرواتے۔ مرکز سے آنے والے نمائندگان اور مربیان سلسلہ کو خاص عزت بخشتے آپ کا ایک خاص وصف چھوٹے اور بڑوں کو السلام علیکم کہنے میں پہل کرنا تھا بیت الذکر میں ہوں یا بازار میں دوست احباب آپ سے مل کر ایک خوشی محسوس کرتے اور آپ کو دعا کے لئے کہتے۔

آخر میں یہ عاجز تمام افراد جماعت سے عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جو نمونہ وہ پیچھے چھوڑ گئے ہیں ہمیں بھی ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

غزل

سیراب ہو رہا ہوں مگر نزد جُو نہیں
وہ ہم کلام تو ہے مرے روبرو نہیں

کھلتا ہے ترک عشق پہ زنداں کا در مگر
ایسی ہمارے جی میں کوئی آرزو نہیں

بے ننگ و نام کہہ کے جو بدنام کر گیا
فرطِ حیا میں اس سے مری گفتگو نہیں

فردِ قرارِ جرم میں منصف نے یہ لکھا
رودادِ غم سنانے میں یہ خوش گلو نہیں

ہر لب پہ میرا نام ہے دشنام کی طرح
اس شہر کم نظر میں مری آبرو نہیں

لکنت زدہ فضا میں یہ اندازِ گفتگو
ہم نام کوئی ہو گا یہ محمودؔ تو نہیں

مبشر احمد محمودؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96295 میں

Hajj Ayyub Lukabwe

ولد Saidi Wakabuy قوم...... پیشہ فارمر عمر 78 سال بیعت 1987ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 200 ہیکٹر۔ اس وقت مجھے مبلغ UGD250000/- ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hajj Ayyub Lukabwe۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Mugerwa گواہ شد نمبر 2 Swaleh Kabugo

مسل نمبر 96296 میں

Lukwago Gohaklima

ولد Lukwago Habib قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1984ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UGD50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lukwa Gohalima۔ گواہ شد نمبر 1 Baobar Kadeku۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر 96297 میں Sekikubo Musa

ولد Mualuy قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UGD550000/- ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Seki Kubo Musa۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Tumuheki-H

مسل نمبر 96298 میں

Faridah Nansubuga

زوجہ Adam Sembajjwe قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1988ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ UGD60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faridah Nansubuga گواہ شد نمبر 1 Zaid Mubiru۔ گواہ شد نمبر 2 Tattu Kanya-N

مسل نمبر 96299 میں

Jkamiyati Mustafa

بیوہ Haji Mustapha Zaid (Late) قوم...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت 1984ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 85x40 مربع فٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ UGD30000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jkamiyati Mustafa۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264۔ گواہ شد نمبر 2 Tattu Kanya

مسل نمبر 96300 میں

Nida Nusrat Syed

بنت Imdad Ali Syed قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nida Nusrat Syed۔ گواہ شد نمبر 1 Nibras Mir S/O Mir Muhammad Asim گواہ شد نمبر 2 Dr Farook.A.Padder S/O Late Ghulam Mohammad Padder

مسل نمبر 96301 میں نازش قمر

بنت قمر سعید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نازش قمر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر وصیت نمبر 32379

مسل نمبر 960302 میں نایاب قمر

بنت قمر سعید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب قمر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر

مسل نمبر 96303 میں سعادت احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعادت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر ولد میاں رحمت علی

مسل نمبر 96304 میں نازیہ سعادت

زوجہ سعادت احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی 45000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ سعادت۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ڈوگر ولد سردار محمد ڈوگر گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید گھمن وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 96305 میں رضیہ بیگم

زوجہ عبدالحمید اوپل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی 140000/- روپے (2) حق مہر 1000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 96306 میں فوزیہ احمد طارق

زوجہ ملک طارق احمد جاوید قوم گورایا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں کالونی مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 20000/- روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 1 نور الٰہی بشیر وصیت نمبر 31247 گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد وصیت نمبر 47918

مسل نمبر 96307 میں آصف شہزاد

ولد منیر احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف شہزاد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد منیر احمد جاوید

مسل نمبر 96308 میں معز مبشر احمد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معز مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر ظریف

ولد محمد ظریف۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد طاہر ولد محمد علی

مسل نمبر 96309 میں ثاقب عزیز

ولد عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ثاقب عزیز۔گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 96310 میں عائشہ تنویر

زوجہ تنویر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے ادا شدہ بصورت حق مہر اندازاً مالیتی -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ تنویر۔گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 96311 میں حسن احمد تنویر

ولد تنویر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حسن احمد تنویر۔گواہ شد نمبر 1 اظہر ظریف ولد محمد ظریف۔گواہ شد نمبر 2 ثاقب عزیز ولد عزیز احمد

مسل نمبر 96312 میں اقصیٰ ستار

بنت عبدالستار اعوان قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا نگر بادامی باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔اقصیٰ ستار۔گواہ شد نمبر 1 محمد محسن رضا ولد ملک عبدالستار اعوان ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالستار اعوان والد موصیہ

مسل نمبر 96313 میں سعدیہ محسن

زوجہ محمد محسن رضا قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا نگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) نقد رقم -/135000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سعدیہ محسن ۔گواہ شد نمبر 1 محمد محسن رضا خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالستار اعوان ولد ملک منظور حسین

مسل نمبر 96314 میں بینش فضل

بنت فضل الٰہی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بینش فضل۔گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 96315 میں سحرش فضل

بنت فضل الٰہی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحرش فضل۔گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 96316 میں مبشرہ فضل

بنت فضل الٰہی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ فضل۔گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 96317 میں وسیم احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 6 مرلہ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/2650800 روپے کا حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ ولد عبدالسلام ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 96318 میں نصیر احمد

ولد محمد منیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان کا 2/9 حصہ (2) کار اندازاً مالیتی -/250000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/52000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ ولد عبدالسلام۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 96319 میں سید منعم حسین شاہ

ولد سید نعیم حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بادامی باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید منعم حسین شاہ۔گواہ شد نمبر 1 عامر عظیم ولد محمد ریاض ۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد ساجد ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 96320 میں سید نعیم حسین شاہ

ولد سید نصیر حسین شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بادامی باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ویگن مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6872+10000 روپے ماہوار بصورت پنشن + آمد ویگن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید نعیم حسین شاہ۔گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالستار ولد منظور حسین

مسل نمبر 96321 میں عمران فخر

ولد شیخ ہدایت اللہ قوم گورجے شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بادامی باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران فخر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال راشد ولد عبدالرشید ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خالد جہ ولد چوہدری محمد الدین

مسل نمبر 96322 میں محمد اختر

ولد محمد یامین قوم ملک پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 38 سال بیعت 2007ء ساکن البدر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اختر۔گواہ شد نمبر 1 جمال ناصر ولد میاں ناصر محمود۔گواہ شد نمبر 2 خالد حفیظ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 96323 میں طاہرہ کشور

زوجہ مرزا محمد آصف بیگ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) 3 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔نوٹ:۔قرض بذمہ خاکسارہ -/200000 روپے ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ کشور۔گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد آصف بیگ خاوند موصیہ وصیت نمبر 41299 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی وصیت نمبر 21734

مسل نمبر 96324 میں سعدیہ منصور

بنت ملک منصور احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال ہاشمی وصیت نمبر 21734۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد آصف بیگ وصیت نمبر 41299

مسل نمبر 96325 میں فاطمہ منصور

بنت ملک منصور احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال ہاشمی وصیت نمبر 21734۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد آصف بیگ وصیت نمبر 41299

مسل نمبر 96326 میں امینہ نصرت ہاشمی

بنت محمد محمود اقبال ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ نصرت ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد آصف بیگ وصیت نمبر 41299

مسل نمبر 96327 میں سمیرا صنوبر

بنت عبدالکریم خالد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا صنوبر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم خالد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خالد ولد عبدالکریم خالد

مسل نمبر 96328 میں زرینہ بشارت

بیوہ بشارت احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق طلائی زیور مالیتی اندازاً -/95000 روپے (2) طلائی چوڑیاں بوزن ساڑھے پانچ تولے (3) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/450000 روپے (4) رقم حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28989۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد میاں محمد ظفر اللہ

مسل نمبر 96329 میں صبیحہ سلطانہ

بنت نصیر حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 نصیر حسین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 96330 میں عائشہ احمد

بنت چوہدری جاوید احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عائشہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 96331 میں عبدالحمید

ولد فیض احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 604/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ 6 کنال واقع چک نمبر 604/T.D.A۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 نور الاسلام ولد چوہدری عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر (مرحوم)

مسل نمبر 96332 میں امبر مسعود

بنت مسعود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امبر مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر (مرحوم)

مسل نمبر 96333 میں ارسہ مسعود

بنت مسعود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارسہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر (مرحوم)

مسل نمبر 96334 میں سعادت حفیظ

ولد محمد حفیظ قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعادت حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 عمر دراز ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 96335 میں صغریٰ بیگم

زوجہ طفیل احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/85000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/58000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان ولد محمد صدیق

مسل نمبر 96336 میں شمسہ بتول

بنت محمد رفیق قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد مربی سلسلہ ولد محفوظ احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رفیق احمد ولد سیف الرحمٰن

مسل نمبر 96337 میں محمد الیاس

ولد محمد رفیق قوم ورک پیشہ جوہر آباد ضلع خوشاب عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت حفیظ ولد محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر دراز ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 96338 میں شکیلہ یاسمین

بنت غلام یٰسین قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت حفیظ ولد محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 جواد احمد مربی سلسلہ ولد محفوظ احمد عابد

مسل نمبر 96339 میں مہناز اختر

بنت محمد سلیمان قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مہناز اختر۔گواہ شد نمبر1 سعادت حفیظ ولد محمد حفیظ۔گواہ شدنمبر2 جواد احمد مربی سلسلہ ولد محفوظ احمد عابد

مسل نمبر 96340 میں فہمیدہ اختر

زوجہ محمد اسلم قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 3مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) طلائی زیور 8تولے مالیتی اندازاً -/144000 روپے(3)حق مہر-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فہمیدہ اختر۔گواہ شدنمبر1 سعادت حفیظ۔ گواہ شدنمبر2 جواد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 96341 میں رانا عبدالرب

ولد چوہدری بشیر احمد صراف قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3مرلہ 4 کنال موضع رام رائیاں سیالکوٹ مالیتی اندازاً-/400000روپے(2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000روپے (3) سول لائن میں واقع مکان میں 1/3 حصہ مالیتی -/400000روپے (4) رہائشی مکان میں 1/3 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔راناعبدالرب ۔گواہ شد نمبر 1چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065۔گواہ شدنمبر2 احمد فرحان ہاشمی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30086

مسل نمبر 96342 میں ندیم شہزاد ڈار

ولد اعجاز احمد ڈار قوم ڈار پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم شہزاد ڈار۔گواہ شدنمبر1 ذوالفقار احمد ڈار ولد میاں عبدالعزیز زرگر (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 ظفر اقبال مرزا ولد مرزا منیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 96343 میں مریم صدیقہ

بنت حاجی مرزا محمد صدیق قوم مغل پیشہ طالب علم (نرسنگ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شدنمبر1 حاجی مرزا محمد صدیق والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 96344 میں قرۃ العین فرح

بنت حاجی مرزا محمد صدیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔قرۃ العین فرح۔ گواہ شدنمبر1 حاجی مرزا محمد صدیق والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 96345 میں قمرالزمان

ولد مقصود احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔قمرالزمان ۔گواہ شدنمبر1 ساجد جٹ ولد صادق علی۔گواہ شدنمبر2 مستنصر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 96346 میں نصیر احمد

ولد شریف احمد قوم ...... پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔گواہ شدنمبر2 مستنصر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 96347 میں راحت شہزادی

بنت عبدالواحد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راحت شہزادی۔گواہ شدنمبر1 عبدالواحد وصیت نمبر 61026۔گواہ شدنمبر2 عدنان احمد ولد عبدالواحد

مسل نمبر 96348 میں اسماء ایوب

بنت محمد ایوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء ایوب۔گواہ شدنمبر1 محمد ایوب والد موصیہ وصیت نمبر 70285۔گواہ شدنمبر2 اسد عمران وصیت نمبر 70286

مسل نمبر 96349 میں فہد اقبال

ولد محمد سلیم ظفر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبرجی کوارٹرز لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فہد اقبال ۔گواہ شدنمبر1 محمد سلیم ظفر والد موصی۔گواہ شدنمبر2 احمد رضا وصیت نمبر 47481

مسل نمبر 96350 میں سارہ خورشید

بنت خورشید احمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سارہ خورشید ۔گواہ شدنمبر1 احمد رضا وصیت نمبر 47481۔گواہ شدنمبر 2 نعمان احمد فاروقی ولد عبدالحلیم فاروقی

مسل نمبر 96401 میں شائنہ طاہر

بنت طاہر فاروق قوم پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 4ماشہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائنہ طاہر۔گواہ شدنمبر1 طاہر فاروق ولد چوہدری مقصود احمد۔گواہ شدنمبر2 حسیب احمد ولد طاہر فاروق

مسل نمبر 96402 میں عبدالوہاب

ولد عبدالرحیم قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 10مرلہ مالیتی -/300000روپے(2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالوہاب۔گواہ شدنمبر1 خرم احمد ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر2 رانا وسیم احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 96403 میں فاطمہ بی بی

زوجہ عبدالوہاب قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/3000روپے (2) طلائی زیور بوزن 5تولے مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فاطمہ بی بی ۔گواہ شدنمبر1 عبدالوہاب ولد عبدالرحیم ۔گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 96404 میں بشریٰ رشید

بنت عبدالرشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ رشید۔گواہ شدنمبر1 عبدالرشید ولد محمد لطیف۔گواہ شدنمبر2 خرم احمد ولد محمد اشرف

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب صدر محلّہ دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25 جنوری 2009ء کو خاکسار کے بیٹے مکرم شیخ نیاز احمد صاحب کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اطہر احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم منظور الحق سیٹھی صاحب کا نواسہ اور مکرم حکیم خورشید احمد صاحب مرحوم سابق صدر عمومی ربوہ کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی کے ساتھ خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد منیر صاحب کیلیفورنیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ابا جان محترم چوہدری محمد یعقوب صاحب مورخہ 21 جنوری 2009ء کو بعمر 84 سال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ بوقت وفات آپ اپنے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم مبارک احمد ناصر صاحب کے ساتھ لاہور میں رہتے تھے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا آپ کی نماز جنازہ مورخہ 23 جنوری 2009ء کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، جوانی سے ہی نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے۔ آپ جماعت احمدیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کے سالہا سال تک صدر رہے۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے یعنی خاکسار، مکرم عبدالقدیر صاحب، فلوریڈا امریکہ، مکرم محمد نصیر ضیاء صاحب کینیڈا اور مکرم مبارک احمد ناصر صاحب لاہور یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی وفات پر کثیر تعداد میں احباب تعزیت کے لئے تشریف لائے خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب آصف بلاک لاہور کو اگست 2008ء میں گرنے سے دائیں بازو پر شدید چوٹ لگی تھی۔ لیکن بازو ابھی تک ٹھیک نہیں ہو رہا اور شدید درد محسوس ہوتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا طاہر وحید بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب مرحوم آف پتوکی بیمار ہیں اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ مسعودہ نگین صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید بشارت علی شاہ صاحب سیکرٹری مال ضلع مظفر گڑھ کا اینجیو پلاسٹی آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہوا ہے۔ آپریشن کامیاب ہوا ہے۔ ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نذیر نعیم صاحب بہاولپور کا دل کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بشریٰ صاحبہ آف چنیوٹ شوکت خانم ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرا بھانجہ عزیزم ماجد طارق ابن مکرم طارق احمد صاحب بٹ کورنگی کراچی ایک حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے عمر 3 سال ہے۔ تشویش ہے کہ آنکھ کی بینائی متاثر ہو سکتی ہے۔ احباب جماعت سے عزیزم ماجد کی مکمل صحت یابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے سلسلہ میں درخواست دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیئے گئے صدقات غریبوں اور ضرورت مندوں کیلئے خرچ ہوتے ہیں۔ یہ صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں۔

سر شیخ عبدالقادر

قانون دان، ادیب، صحافی۔ 1874ء میں لدھیانہ میں پیدا ہوئے۔ 1894ء میں پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ 1895ء میں مسلمانان ہند کے پہلے انگریزی اخبار ''آبزرور'' کے مدیر مقرر ہوئے۔ 1904ء میں قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلستان گئے۔ 1906ء میں بیرسٹری پاس کر کے واپس آئے اور لاہور میں وکالت شروع کی۔ شیخ صاحب اپنی زندگی میں اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز رہے۔ 1921ء میں ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے۔ 1922ء میں پنجاب اسمبلی کے صدر بنائے گئے۔ 1925ء میں وزیر تعلیم مقرر ہوئے۔ 1926ء میں لیگ آف نیشنز کے اجلاس منعقدہ جنیوا میں شرکت کی۔ 1928ء میں پنجاب ایگزیکٹو کونسل کے رکن مقرر ہوئے۔ 1930ء میں دوبارہ ہائی کورٹ کے جج بنائے گئے۔ 1934ء میں انڈیا کونسل لندن کے رکن مقرر ہوئے۔ 1939ء میں وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن بنے اور پھر ملازمت سے سبکدوش ہو کر 1942ء میں بہاول پور ہائی کورٹ کے چیف جج بنے۔ 1945ء میں اس عہدے سے بھی سبکدوش ہو کر لاہور میں اقامت اختیار کی۔ 9 فروری 1950ء کو وفات پائی۔

سر عبدالقادر اردو زبان کے محسنوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اردو کی ترویج کے مقصد سے 1901ء میں ایک علمی وادبی ماہنامہ ''مخزن'' جاری کیا جس میں تمام نامور ادیبوں اور شاعروں کی تخلیقات شائع ہوتی رہیں۔ علامہ اقبال کے ساتھ گہرے دوستانہ مراسم تھے۔ علامہ کے پہلے مجموعہ کلام ''بانگ درا'' کا دیباچہ شیخ صاحب ہی نے لکھا۔ ان کی ایک نظم شیخ عبدالقادر کے نام سے منسوب ہے

اٹھ کہ ظلمت ہوئی پیدا افق خاور پر
بزم میں شعلہ نوائی سے اجالا کر دیں

آپ ایک عرصے تک انجمن حمایت الاسلام کے صدر رہے۔ آپ نے قومی وملی مسائل اور خصوصاً اردو زبان پر متعدد اعلیٰ درجے کے معیاری مضامین لکھے۔ آپ کے دو سفر نامے مشہور ہوئے۔ دربار خلافت۔ سفر نامہ یورپ۔ دربار خلافت دراصل ترکی کا سفرنامہ ہے۔

شیخ عبدالقادر صاحب نے کئی ایسے اجلاسات کی صدارت کی جن میں حضرت مصلح موعود نے عالمانہ تقاریر فرمائیں اور شیخ صاحب نے ان پر حضرت مصلح موعود کو بہترین خراج تحسین پیش کیا مثلاً

حضرت مصلح موعود نے مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور کے زیر اہتمام 26 فروری 1919ء کو حبیبیہ ہال میں تقریر فرمائی۔ اس تقریر کا عنوان تھا ''اسلام میں اختلافات کا آغاز'' اس جلسہ کے صدر جناب سید عبدالقادر صاحب تھے۔ سید صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا۔ ''آج کے لیکچرار اس عزت اس شہرت اور اس پائے کے انسان ہیں کہ شاید ہی کوئی صاحب ناواقف ہوں۔ آپ اس عظیم الشان اور برگزیدہ انسان کے خلف ہیں جنہوں نے تمام مذہبی دنیا اور بالخصوص عیسائی عالم میں تہلکہ مچا دیا تھا۔

خاتمہ تقریر پر صدر مجلس جناب سید عبدالقادر صاحب ایم اے نے فرمایا۔ ''حضرات! میں نے بھی کچھ تاریخی اوراق کی ورق گردانی کی ہے اور آج شام کو جب میں اس ہال میں آیا تو مجھے خیال تھا کہ اسلامی تاریخ کا بہت سا حصہ مجھے بھی معلوم ہے اور اس پر میں اچھی طرح رائے زنی کر سکتا ہوں لیکن اب جناب مرزا صاحب کی تقریر کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ میں ابھی طفل مکتب ہوں اور میری علمیت کی روشنی اور جناب مرزا صاحب کی علمیت کی روشنی میں وہی نسبت ہے جو اس (میز پر رکھے ہوئے لیمپ کی طرف اشارہ کر کے) کی روشنی کو اس بجلی کے لیمپ (جو اوپر آویزاں تھا کی طرف انگلی اٹھا کر) کی روشنی سے ہے حضرات جس فصاحت اور علمیت سے جناب مرزا صاحب نے اسلامی تاریخ کے ایک نہایت مشکل باب پر روشنی ڈالی ہے وہ انہیں کا حصہ ہے۔

یہ اہم تقریر اگلے سال شائع ہوئی تو اس کے ابتداء میں سید عبدالقادر صاحب نے تمہیداً لکھا۔

''فاضل باپ کے فاضل بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کا نام نامی اس بات کی کافی ضمانت ہے کہ یہ تقریر نہایت عالمانہ ہے مجھے بھی اسلامی تاریخ سے کچھ شُدبُد ہے اور میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کیا مسلمان اور کیا غیر مسلمان بہت تھوڑے مؤرخ ہیں جو حضرت عثمان کے عہد کے اختلافات کی تہہ تک پہنچ سکے ہیں اور اس مہلک اور پہلی خانہ جنگی کی اصلی وجوہات کو سمجھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب کو نہ صرف خانہ جنگی کے اسباب سمجھنے میں کامیابی ہوئی ہے بلکہ انہوں نے نہایت واضح اور مسلسل پیرائے میں ان واقعات کو بیان فرمایا ہے جن کی وجہ سے ایوان خلافت مدت تک تزلزل میں رہا۔ میرا خیال ہے ایسا مدلل مضمون اسلامی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی نظر سے پہلے کبھی نہیں گزرا ہوگا''۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 217)

سر شیخ عبدالقادر کو یہ تاریخی سعادت نصیب ہوئی کہ 3/اکتوبر 1926ء کو انہوں نے بیت الفضل لندن کا افتتاح کیا وہ ان ایام میں لیگ آف نیشنز میں شرکت کے لئے ہندوستان کے نمائندہ کی حیثیت سے موجود تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 563)

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال
1958 تا 2009
حکیم شیخ بشیر احمد ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
ویب: www.khurshid.we.bs
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

خبریں

لانگ مارچ 12 مارچ سے شروع ہوگا وکلاء

نیشنل کوارڈینیشن کونسل کی سٹیئرنگ کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ جسٹس افتخار سمیت دیگر غیر فعال ججوں کی بحالی کیلئے لانگ مارچ 9 مارچ کی بجائے 12 مارچ کو کوئٹہ اور کراچی سے شروع کیا جائے گا۔ عید میلا دالنبیؐ کے باعث لانگ مارچ کی تاریخ تبدیل کر دی گئی ہے۔ کراچی سے آنے والے جلوس کے شرکاء 13 مارچ کو سکھر میں قیام کے بعد 14 کو ملتان پہنچیں گے۔ اسی روز کوئٹہ سے بھی وکلاء کا قافلہ ملتان پہنچے گا۔ قافلہ 14 مارچ کو ہی لاہور کے لئے روانہ ہوگا اور پھر 15 کو لاہور سے اسلام آباد کی طرف روانہ ہو جائے گا۔ جہاں 16 مارچ کو لانگ مارچ کے شرکاء پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے دھرنا دیں گے۔

خیبر ایجنسی میں فورسز کی کارروائی 52 مزاحمت کار جاں بحق

خیبر ایجنسی میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 52 مزاحمت کار جاں بحق ہو گئے۔ گن شپ ہیلی کاپٹروں نے چھپرئی فیروز میں عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا جس سے عسکریت پسندوں کی اسلحہ سے بھری 8 گاڑیاں اور ان کے 5 ٹھکانے تباہ ہو گئے۔

ڈی جی خان خودکش حملہ کے خلاف مظاہرے، ہلاکتوں کی تعداد 40 ہوگئی

ڈیرہ غازی خان میں ماتمی جلوس پر خودکش حملہ کے بعد شہر میں ہنگامہ آرائی، جلاؤ گھیراؤ اور احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ پولیس چوکی، چار گاڑیاں نذر آتش کی گئیں۔ جاں بحق افراد کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ پولیس نے کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے والے پانچ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ خودکش حملہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 40 ہوگئی ہے۔

ڈاکٹر قدیر کی نظر بندی ختم

اسلام آباد ہائیکورٹ نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان پر عائد پابندیاں ختم کرتے ہوئے انہیں آزاد شہری قرار دے دیا۔ عدالت عالیہ نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور اندرون ملک سفر کرنے کی اجازت دے دی۔ فاضل عدالت نے ڈاکٹر قدیر کے وکلاء اور حکومت کے درمیان ان کی نقل وحرکت اور حفاظت کے لئے طے پانے والی شرائط خفیہ رکھنے کی ہدایت کی ہے۔

پاکستانی سمندری حدود کی خلاف ورزی 50 بھارتی ماہی گرفتار

پاکستانی سمندری حدود کی خلاف ورزی کرنے پر میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی نے 50 بھارتی ماہی گیروں کو حراست میں لے کر مقدمات درج کر لئے ہیں۔ میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کے ترجمان نے بتایا کہ 9 بھارتی لانچیں پاکستانی حدود کی سنگین خلاف ورزی کرتے ہوئے کئی کلومیٹر اندر تک گھس آئی تھیں۔ پہلے وارننگ دی گئی اور پھر تمام لانچوں کو حراست میں لیا گیا۔

ناروے میں جلسہ پیشوایان مذاہب

(رپورٹ: مکرم چوہدری افتخار حسین صاحب اظہر ناروے)

جہاں تمام جماعت احمدیہ عالمگیر جلسہ ہائے پیشوایانِ مذاہب منعقد کرتی ہے اسی طرح جماعت احمدیہ ناروے بھی عرصہ 17 سال سے ہر سال باقاعدگی سے اس جلسہ کا انعقاد کرتی ہے۔

مورخہ 30/ اکتوبر 2008ء کو شہر اوسلو کے وسط میں کرایہ پر ہال لیا گیا۔ مقررین کیلئے موضوع ''میرے مذہب میں زندگی کا مقصد'' مقرر کیا گیا اور عیسائی، بدھ مت، سکھ، ہرکرشن ہری رام اور یہودی مذہب کے راہنماؤں کو دعوت نامے بھجوائے گئے۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم کی ''سورۃ الذّٰریٰت'' سے ہوا جہاں مضمون مذکور ہے ''اور مَیں نے جن وانس کو پیدا نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔'' تلاوت کردہ آیات کا نارویجین ترجمہ پیش کیا گیا۔

مکرم فیصل سہیل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے جماعت احمدیہ عالمگیر اور نمائندگانِ مذاہب کا تعارف پیش کیا جو آج کے جلسہ میں تقریر کرنے والے تھے۔

پہلے مقرر جماعت احمدیہ کے نمائندہ کے طور پر مکرم نور احمد بولستاد صاحب تھے۔ آپ نے اپنی تقریر سورۃ اخلاص سے شروع کی اور اِس کا ترجمہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے یہی حکم دیا ہے کہ اُس کی عبادت کی جائے اور فرض کیا ہے کہ اس کے احکام بجالائے جائیں لیکن اس امر کے لئے جبر نہیں۔ وہی پیدائش عالم کا خالق ہے اور ہمارے مذہب میں زندگی کا یہی مقصد ہے۔

عیسائیت کے نمائندے نے اپنے خیالات کے اظہار سے قبل شکریہ ادا کیا کہ اُنہیں دعوت دی گئی اور اُنہیں اس جلسہ میں شرکت کا موقع ملا۔ آپ نے کہا کہ خدا تعالیٰ ہی خالق کائنات ہے اور جو زمین پر اور آسمان پر شئے نظر آتی ہے سب کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔

ہری کرشن ہری رام کے نمائندہ نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ وہ چودھویں بار اس جلسہ میں شریک ہو رہے ہیں اور یہ ایک اچھا کام ہے۔ مذہبی رواداری ایک اچھا وصف ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے محبت رکھنا اِس خوبی کو اور بڑھاتا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہمارا مذہب اپنے خالق سے بہت محبت رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔

سکھ، بدھ مت اور ہندو مذہب کے راہنما تشریف نہ لا سکے۔ تقاریر کے بعد چائے، کافی اور دیگر لوازمات کے ساتھ مہمانان کرام اور سامعین کرام کی تواضع کی گئی۔

وقفہ کے بعد سوالات کئے گئے جن میں سزا جزا، حصول جنت و دوزخ، جنت کا مستحق کون ٹھہرے گا، انسان اور جانور کے جسم میں کیا فرق ہے، اگر ایک مومن کوئی دوسرا مذہب اختیار کرے تو اُس کے متعلق کیا حکم ہے۔ مذکورہ بالا سوالات کے جوابات تمام نمائندگان نے اپنے اپنے مذہب کی تعلیم کی روشنی میں عنایت کئے۔

جلسہ کے آخر میں امیر ناروے مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے تمام مہمانوں کا ایک بار پھر شکریہ ادا کیا کہ وقت نکال کر تشریف لائے۔ آپ نے جماعت کا سلوگن دہرایا۔ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' اور آپ نے اختتامی دعا کرائی بعد ازاں نمائندگانِ مذاہب کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ اس جلسہ میں نمائندگان کے علاوہ 15 غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔

خدا تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے اور ہم اللہ تعالیٰ کی عظمت کا جھنڈا پوری دنیا میں بلند کرنے والے ہوں۔ آمین (الفضل انٹرنیشنل 19 دسمبر 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔فروری

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51

دَوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

قابلِ اعتماد مفید و مجرب اَدویہ

زدجام عشق	800/-	شباب آور موتی	400/-
زدجام عشق خاص	6000/-	معجون فلاسفہ	60/-
نواب شاہی	8000/-	حب ہمزاد	50/-
سونے چاندی گولیاں	600/-	تریاق مثانہ	200/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

047-6212434

ضرورت سٹاف

کوالیفائیڈ سٹاف نرس کی ضرورت ہے جو لیبر روم کا کام جانتی ہو

برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ 047-6213944

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک

ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد

احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک

احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد

0300-9666540-041-8549093

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں

گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ

ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ

فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219

پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10

خالص سونے کے زیورات

Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870

فینسی جیولرز

طالب دعا: میاں اظہر احمد، میاں مظہر احمد

محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس

طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس

YI ٹریڈ مارک

دکان 142 سیکٹر آئی الیون فور ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد

Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723

رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز، موسم رواں کے لیڈیز جینٹس کپڑوں کی ورائٹی کے ساتھ ساتھ

ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے

ورلڈ فیبرکس

پروپرائٹر: لئیق احمد 0333-6550796 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

RAYYAN'S®

The Real Fried Chicken in Town™

F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2